①

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ - 27

مُرکب جاری جملہ اسمیہ میں تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

یاد رہے مرکب جاری کا دو استعمال ہم پہلے سبق میں سیکھ چکے ہیں۔

۱) جملہ اسمیہ میں مُتَعَلِّق خبر کہلاتا ہے جب خبر موجود ہو۔

هُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِيْنَ - (النحل : 126)

ضمیر منفصل مرفوع - مبتدا | نکرۃ مرفوع خبر | جار و مجرور - جمع مذکر سالم - مُتَعَلِّق خبر

خبر موجود ←

② جب خبر موجود نہ ہو تو جملہ اسمیہ میں شبہ جملہ خبر (قائم مقام خبر) کہلاتا ہے۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ

اسم اشارہ مرفوع مبتدا | جار و مجرور ، شبہ جملہ خبر

③ جب (جار و مجرور) مرکب جاری جملہ اسمیہ کے شروع میں مبتدا سے پہلے آجائے تو "شبہ جملہ خبر مُقَدَّم" کہلاتا ہے۔ مبتدا مُؤَخَّر اور خبر مُقَدَّم

آج ہم مرکب جاری (جار و مجرور) کا تیسرا استعمال سیکھتے ہیں۔

①

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ - 27

مُرکب جاری جملہ اسمیہ میں تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

یاد رہے مرکب جاری کے دو استعمال ہم پچھلے سبق میں سیکھ چکے ہیں۔

۱) جملہ اسمیہ میں مُتَعَلِّق خبر کہلاتا ہے جب خبر موجود ہو۔

هُوَ	خَيْرٌ	لِلصَّابِرِيْنَ - (النحل: 126)
ضمیر منفصل مرفوع - مبتدا	نکرہ مرفوع خبر	جار و مجرور - جمع مذکر سالم - مُتَعَلِّق خبر

خبر موجود ←

۲) جب خبر موجود نہ ہو تو جملہ اسمیہ میں شبہ جملہ خبر (قائم مقام خبر) کہلاتا ہے۔

أُولٰئِكَ	كَالْأَنْعَامِ
اسم اشارہ مرفوع مبتدا	جار و مجرور، شبہ جملہ خبر

3) جب (جار و مجرور) مُرکب جاری جملہ اسمیہ کے شروع میں مُبتدا سے پہلے آجائے تو "شبہ جملہ خبر مُقَدَّم" کہلاتا ہے۔ مُبتدا مُؤَخَّر اور خبر مُقَدَّم

آج ہم مُرکب جاری (جار و مجرور) کا تیسرا استعمال سیکھتے ہیں

(الف)

"مُبتدا مُؤخّر اور خبر مُقدّم"

ہم پڑھ چکے ہیں۔ کہ جُملہ اسمیہ میں عموماً مُبتدا پہلے آتا ہے۔ اور معرفہ ہوتا ہے۔ خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے اور بعد میں آتی ہے۔

لیکن کبھی بعض وجوہات کی بناء پر یہ ترتیب اُلٹ دی جاتی ہے۔ اور مُبتدا کو اسکی اصل جگہ "ابتداء" کی بجائے بعد میں لایا جاتا ہے تو اسے مُبتدا مُؤخّر (پیچھے) کہتے ہیں۔ اور خبر کو بعد میں لانے کی بجائے مُقدّم (آگے) جُملے کے آغاز میں دیا جاتا ہے۔ تو اسے خبر مُقدّم (آگے) کہتے ہیں

جُملے میں مبتدا اور خبر کی ترتیب بدلنے کے بنیادی مقاصد یہ ہیں۔

1) اِختصاص وحصر پیدا کرنا (Exclusivity) (ترجمہ کرتے ہوئے جملے میں زور پیدا کرنا)

لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ (الشوریٰ: 49)
↓ خبر مُقدّم جار و مجرور ـ شبہ جُملہ	↓ مُبتدا مُؤخّر
اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت	

اَلْحُكْمُ	لِلّٰهِ (غافر: 12)
معرفہ مرفوع مبتدا	جار و مجرور ـ شبہ جملہ خبر
حکم اللہ کا ہے۔	

لَهُ	الْحُكْمُ (الانعام: 62)
جار و مجرور شبہ جملہ خبر مُقدّم	معرفہ، مرفوع مُبتدا مُؤخّر
اُسی کا ہے حکم	

③

2) تعجیل خوشی یا غم کی خبر دینے میں جلدی کرنا۔

لَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ

شبہ جملہ ← جار و مجرور

↓ ↓

خبر مُقدّم مبتدا مُؤخر

(Emphasis)

3) جب مبتدا نکرہ ہو تا مقصود ہو تو مقصد کسی بات کو زیادہ اہمیت دینا۔
ایک/کوئی ترجمہ کرنا۔ کثرت یا قلت بیان کرنا۔

فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَرَضٌ

↓ ↓

جار و مجرور نکرہ، مرفوع

شبہ جملہ مبتدا مُؤخّر

خبر مُقدّم

دلوں کی حالت/بیماری/نفاق کا پہلے ذکر کر کے اسکی سنگین نوعیت پر زور دیا گیا ہے

یاد رہے مبتدا مُؤخر معرفہ بھی ہو سکتا ہے اور نکرہ بھی۔

4) خبر پہلے لا کر توجہ اور شوق و تجسس بڑھانا۔ (Curiosity)

سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر: 5)

↓ ↓

خبر مُقدّم مبتدا مُؤخر

(ب

کیا جملہ اسمیہ کی خبر کے لیے "ضمیر عائد رابط" کا ہونا ضروری ہے؟

جی نہیں۔

ضمیر عائد رابط صرف اسوقت لازم ہوتی ہے جب خبر خود ایک جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہو اور وہ مبتدا کی طرف لوٹ رہی ہو۔ اگر خبر مفرد ہو یا شبہ جملہ تو ضمیر عائد رابط کی ضرورت نہیں ہوتی مثلاً